سانس کے کثیر نواتی خلیوں کا وائرس (RSV) انسدادی اینٹی باڈی:
آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے

RSV انسدادی اینٹی باڈی کے ساتھ حفاظتی ٹیکے کیوں لگائیں؟

ایک سانس کے کثیر نواتی خلیوں کا وائرس (Respiratory Syncytial Virus, RSV) انسدادی اینٹی باڈی RSV کی وجہ سے پھیپھڑوں کی شدید بیماری کو روک سکتا ہے۔

RSV ایک عام سانس کا وائرس ہے جو عام طور پر ہلکی، سردی جیسی علامات کا سبب بنتا ہے لیکن پھیپھڑوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ RSV انفیکشن کی علامات میں ناک بہنا، بھوک کا کم ہونا، کھانسی، چھینکیں، بخار، یا سینے میں خرخراہٹ شامل ہو سکتے ہیں۔

کوئی بھی RSV سے متاثر ہو سکتا ہے، اور تقریباً تمام بچوں کو 2 سال کی عمر تک RSV انفیکشن ہو جاتا ہے۔ جب کہ زیادہ تر بچے RSV انفیکشن سے ایک یا دو ہفتے میں صحت یاب ہو جاتے ہیں، RSV انفیکشن شیر خوار بچوں اور کچھ چھوٹے بچوں کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے، جس سے سانس لینے میں دشواری، آکسیجن کی کم سطح، اور پانی کی کمی ہو سکتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں، RSV ایک سال سے کم عمر کے بچوں میں برونکیولائٹس (نرخرے کی نالیوں کی سوزش) اور نمونیا (پھیپھڑوں کے انفیکشن) کی سب سے عام وجہ ہے۔ RSV سے بیمار ہونے والے بچوں کو ہسپتال میں داخل ہونے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، اور کچھ مر بھی سکتے ہیں۔

RSV انسدادی اینٹی باڈیز

RSV انسدادی اینٹی باڈی (عام نام Nirsevimab، تجارتی نام بیفورٹس (Beyfortus)) ایک شاٹ (انجیکشن) ہے جو شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں میں شدید RSV بیماری کو روکتا ہے۔ اینٹی باڈیز وہ پروٹین ہوتے ہیں جنہیں جسم کا مدافعتی نظام نقصان دہ جراثیم سے لڑنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ روایتی ویکسین کی طرح، انسدادی اینٹی باڈیز حفاظتی ٹیکے ہیں جو بیماریاں پھیلانے والے ایک مخصوص جرثومے کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اگرچہ دونوں حفاظتی ٹیکے ہیں، لیکن ان کا مدافعت فراہم کرنے کا طریقہ مختلف ہے۔ Nirsevimab ایک حفاظتی ٹیکہ ہے جو لگوانے والے کو براہِ راست اینٹی باڈیز فراہم کرتا ہے۔ روایتی ویکسین وہ حفاظتی ٹیکے ہیں جو لگوانے والے کے مدافعتی نظام کو اینٹی باڈیز بنانے کے لیے متحرک کرتے ہیں۔

RSV کی رُت کے دوران پیدا ہونے والے شیر خوار بچوں کو (عام طور پر موسم بہار کے موسم میں) پیدائش کے بعد 1 ہفتے کے اندر RSV حفاظتی ٹیکوں کی ایک خوراک ملنی چاہیے۔ زیادہ تر شیر خوار جن کی ماؤں نے RSV ویکسین لگوائی ہے، انہیں بھی Nirsevimab لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ دونوں بچوں کو اینٹی باڈیز فراہم کر کے شدید RSV سے بچاتے ہیں، یا تو ماں سے شیرخوار کو یا براہِ راست شیر خوار کو۔ زیادہ تر شیر خوار بچوں کو صرف زچگی کی RSV ویکسین یا Nirsevimab (دونوں نہیں) سے تحفظ کی ضرورت ہو گی۔ تاہم، کچھ ایسے حالات ہو سکتے ہیں جن میں ماں کو RSV ویکسین ملنے کے بعد شیر خوار بچے کے لیے Nirsevimab کی سفارش کی جائے گی۔

RSV کی رُت کے بعد پیدا ہونے والے شیر خوار بچوں کو جو 8 ماہ سے کم عمر کے ہوں RSV حفاظتی ٹیکوں کی ایک خوراک ان کی پہلی RSV رُت (عام طور پر موسم خزاں) سے کچھ دیر پہلے ملنی چاہیے، لیکن وہ شیر خوار جو 8 ماہ سے کم عمر کے ہیں جنہیں ابھی تک خوراک نہیں ملی ہے، وہ رُت کے دوران کسی بھی وقت خوراک لگوا سکتے ہیں۔

کچھ شیر خوار اور چھوٹے بچے جن میں شدید RSV بیماری کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے انہیں اپنی دوسری RSV رُت سے پہلے یا اس کے دوران RSV اینٹی باڈی کی ایک خوراک کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

RSV سے بچاؤ کی اینٹی باڈیز اسی وقت دی جا سکتی ہیں جب شیر خواروں اور چھوٹے بچوں کے لیے معمول کے مطابق تجویز کردہ ویکسین دی جاتی ہے۔

U.S. Department of Health and Human Services
Centers for Disease Control and Prevention

اپنے نگہداشتِ صحت فراہم کنندہ سے بات کریں

اپنے نگہداشتِ صحت کی خدمات فراہم کرنے والے کو بتائیں اگر انسدادی اینٹی باڈی حاصل کرنے والے شخص میں درج ذیل ہے:

- RSV کی انسدادی اینٹی باڈی (Nirsevimab) یا اس کے کسی بھی جُز سے سنگین الرجی زا ردِعمل کی سرگزشت،
- خون بہنے کی خرابی، یا
- درمیانی یا شدید تیز بیماری۔

کچھ معاملات میں، آپ کے بچے کا نگہداشتِ صحت فراہم کنندہ RSV کی انسدادی اینٹی باڈیز کو مستقبل کی ملاقات تک ملتوی کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

جن لوگوں کو کوئی معمولی بیماری ہے، جیسے نزلہ، وہ محفوظ طریقے سے RSV انسدادی اینٹی باڈی حاصل کر سکتے ہیں۔ جو لوگ معتدل طور پر یا شدید طور پر بیمار ہیں انہیں عام طور پر ان کے صحت یاب ہونے تک انتظار کرنا چاہیے۔

آپ کا نگہداشتِ صحت فراہم کنندہ آپ کو مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

RSV انسدادی اینٹی باڈیز کے ردِعمل کے خطرات

RSV انسدادی اینٹی باڈی حاصل کرنے کے بعد، آپ کے بچے کو عارضی طور پر درد، لالی، انجکشن کی جگہ سوجن، یا خارش ہو سکتی ہے۔

کسی بھی دوا کی طرح، اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ RSV کا حفاظتی ٹیکہ شدید الرجی زا ردِعمل، دیگر سنگین چوٹ، یا موت کا سبب بن سکتا ہے۔

آپ کے بچے کے ہسپتال یا کلینک سے نکلنے کے بعد الرجی زا ردِعمل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو شدید الرجی زا ردِعمل کی علامات نظر آئیں (مثال کے طور پر، ددوڑے، چہرے اور گلے میں سوجن، سانس لینے میں دشواری، دل کی تیز دھڑکن، چکر آنا، یا کمزوری)، تو 1-1-9 پر کال کریں اور اپنے بچے کو قریبی ہسپتال لے جائیں۔

اگر آپ کو کوئی دوسری علامات نظر آتی ہیں جو آپ کے لیے تشویش کا باعث ہیں تو اپنے نگہداشتِ صحت کی خدمات فراہم کنندہ کو کال کریں۔

اگر کوئی سنگین مسئلہ ہو تو کیا ہو گا؟

اگر آپ کے بچے کو ایک ہی وقت میں ویکسین لگائے بغیر RSV سے بچاؤ کی اینٹی باڈی ملی ہے، اور آپ کو کسی منفی ردِعمل کا شبہ ہے، تو آپ یا آپ کا نگہداشتِ صحت کی خدمات فراہم کنندہ https://www.fda.gov/medwatch یا فون 1-800-FDA-1088 کے ذریعے رپورٹ جمع کرا سکتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کو ایک ہی وقت میں RSV انسدادی اینٹی باڈی اور ایک اور ویکسین ملی ہے اور آپ کو منفی ردِعمل کا شبہ ہے، تو آپ کو یا آپ کے نگہداشت صحت فراہم کنندہ کو اس کی اطلاع ویکسین کے منفی واقعات کی رپورٹنگ سسٹم (Vaccine Adverse Event Reporting System, VAERS) کو https://vaers.hhs.gov/ پر دینی چاہیے یا 1-800-822-7967 پر کال کریں۔ اپنی رپورٹ میں، بتائیں کہ آپ کے بچے کو ویکسین کے ساتھ RSV کا حفاظتی ٹیکہ لگایا گیا ہے۔

نوٹ: MedWatch اور VAERS صرف ردِعمل کی اطلاع دینے کے لیے ہیں۔ MedWatch اور VAERS عملے کے ارکان طبی مشورہ نہیں دیتے ہیں۔

میں مزید کیسے جان سکتا ہوں؟

- اپنے نگہداشتِ صحت فراہم کنندہ سے پوچھیں۔
- اپنے مقامی یا ریاستی محکمۂ صحت کو کال کریں۔
- یو ایس فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی ویب سائٹ Drugs@FDA: پر دیکھیں FDA سے منظور شدہ دوائیں۔
- بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے مراکز (Centers for Disease Control and Prevention, CDC) سے رابطہ کریں:
  - 1-800-232-4636 (1-800-CDC-INFO) پر کال کریں یا
  - CDC کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں https://www.cdc.gov/rsv/about/prevention.html

Urdu translation provided by Immunize.org